السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم صحراء میں بسنے والے بدو ہیں پانی ہم سے پچاس کلو میٹر دور ہے ہم اپنے اہل و عیال کے لئے گاڑیوں پر پانی لاتے اور اسی میں سے اونٹ اور بکریوں کو پلاتے ہیں کیا جنابت کی وجہ سے ہم پر بھی وضوء اور غسل واجب ہے ؟ جب کہ بعض گھروں میں دس یا اس سے بھی زیادہ افراد ہیں یا ہمارے لئے تیمم جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب پانی موجود ہو تو اللہ تعالیٰ نے وضوء اور غسل کا حکم دیا ہے اور اگر پانی موجود نہ ہو یا بیماری وغیرہ کی وجہ سے پانی کے استعمال میں دشواری ہو تو اللہ تعالیٰ نے تیمم کا حکم دیا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے

فَلَم تَجِدوا ماءً فَتَيَمَّموا صَعيدًا طَيِّبًا فَامسَحوا بِوُجوهِكُم وَأَيديكُم مِنهُ ٦ ... سورة البقرة

"مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا کرو اور سر کا مسح کر لیا کرو اور ٹخنوں تک پاؤں (دھو لیا کرو) اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم بیت الخلاء سے ہو کر آئے ہو یا تم عورتوں سے ہم بستری کی ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی سے اپنے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو۔ سائل نے جب یہ ذکر کیا کہ وہ اونٹ اور بکریوں کو پلانے کے لئے پانی لاتے ہیں تو اس کے معنی یہ ہیں کہ ان کے پاس پانی موجود ہے لہذا ان کے لئے وضوء اور غسل لازم ہے ان کا صحراء نشین ہوتا اور پانی سے پچاس کلو میٹر دور ہونا ایسا عذر نہیں ہے جس کی وجہ سے ان کے لئے تیمم جائز ہو کیونکہ وہ تو اونٹوں اور بکریوں کے لئے بھی گاڑیوں پر پانی لاتے ہیں (واللہ اعلم)

(وصلی اللہ علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ وسلم) (فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 293

محدث فتویٰ